

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ

اور بھروسہ رکھو اس زندہ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔

الْفُرْقَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (۱)

بڑی برکت ہے اُسکی جس نے اتارا فیصلہ (الفرقان) اپنے بندے پر کہ رہے جہان والوں کو ڈر۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور وہ جسکی سلطنت آسمان اور زمین کی،

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

اور نہیں پلڑا (بنایا) اس نے (کسی کو پناہ بنا) بیٹا، اور نہیں کوئی اسکا سا جھی (شریک) راج (بادشاہی) میں،

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا (۲)

اور بنائی ہر چیز، پھر ٹھیک کیا اسکو ماپ کر (مقرر کی تقدیر)۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

اور لوگوں نے پلڑے ہیں اس سے ورے (علاوہ) کتنے حاکم جو نہیں بناتے کچھ چیز اور آپ بنتے ہیں،

وَلَا يَمْلِكُونَ لِنَفْسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

اور نہیں مالک اپنے حق میں بُرے کے نہ بھلے کے،

وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا (۳)

اور نہیں مالک مرنے کے نہ جینے کے اور نہ جی اُٹھنے کے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ
اور کہنے لگے جو منکر ہیں اور کچھ نہیں یہ مگر جھوٹ باندھ لایا ہے اور ساتھ دیا ہے اسکا اس میں اور لوگوں نے۔

فَقَدْ جَاؤُوا ظَلَمًا وَزُورًا (۴)

سو آئے بے انصافی اور جھوٹ پر۔

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (۵)
اور کہنے لگے، یہ نقلیں ہیں اگلوں کی، جو لکھ لایا ہے، سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اس پاس صبح و شام۔

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

تو کہہ، اسکو اتارا ہے اس شخص (ذات) نے جو جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں میں اور زمین میں،

إِنَّهُ كَانَ عَفُورًا رَحِيمًا (۶)

مقرر (بیشک) وہ بخشش والا مہربان ہے۔

وَقَالُوا مَالٌ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ
اور کہنے لگے یہ کیسا رسول ہے کھاتا ہے کھانا اور پھرتا ہے بازاروں میں۔

لَوْنَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا (۷)

کیوں نہ اترا اسکی طرف کوئی فرشتہ کہ رہتا اسکے ساتھ ڈرانے کو؟

أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا

یا اترتا اس کے پاس خزانہ، یا ہو جاتا اسکو ایک باغ، کہ کھایا کرتا اس میں سے۔

وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا (۸)

اور کہنے لگے بے انصاف، تم ساتھ پکڑتے ہو یہ ایک مرد جادو مارے (سحر زدہ) کا۔

انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (۹)

دیکھ کیسی بٹھائیں تجھ پر کہاوتیں اور بیگے، اب پا نہیں سکتے راہ۔

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ

بڑی برکت ہے اس کی جو اگر چاہے (تو عطا) کر دے تجھ کو اس سے بہتر (جو یہ کہتے ہیں)، (ایسے) باغ،

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا (۱۰)

(کہ جن کے نیچے بہتی نہریں، اور کر (بنا) دے تجھ کو (تیرے لئے) محل۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ

کوئی نہیں، وہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو،

وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا (۱۱)

اور ہم نے تیار کی ہے جو کوئی جھٹلائے قیامت کو اس کے واسطے آگ۔

إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (۱۲)

جب وہ دیکھے گی انکو، دور جگہ سے سنیں گے اسکا جھنجھلانا (غیض و غضب) اور چلانا۔

وَإِذَا أَلْفَاوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقْرَّبِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا (۱۳)

اور جب ڈالے جائیں گے اس میں ایک جگہ تنگ، ایک زنجیر میں کئی بندھے پکاریں گے اُس جگہ موت کو۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا (۱۴)

مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو بہت سے مرنے کو۔

قُلْ أَدْلِكْ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ

تو کہہ بھلا یہ چیز بہتر ہے یا باغ ہمیشہ رہنے کا (ابدی جنت) جس کا وعدہ ملا پرہیزگاروں کو۔

كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا (۱۵)

وہ ہوگا انکا بدلہ (جزا) اور پھر جانے کی جگہ (آخری ٹھکانا)۔

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاؤُونَ خَالِدِينَ

انکو وہاں ہے جو چاہیں، رہا کریں ہمیشہ۔

كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْنُورًا (۱۶)

ہو چکا تیرے رب کے ذمے وعدہ مانگا پختہ (واجب الادا)۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور جس دن جمع کر بلائے گا انکو اور جنکو پوجتے ہیں اللہ کے سوا،

فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ (۱۷)

پھر ان سے کہے گا یہ تم نے بہکا یا میرے ان بندوں کو یا وہ آپ بیکے راہ سے۔

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ

بولیں گے پاک ہے ہم کو بن نہ آتا (یہ مناسب نہ) تھا کہ پکڑیں تیرے بغیر (ملاوہ) کوئی رفیق (سولی)،

وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ

لیکن تو نے انکو برتنے (خوب فائدہ) دیا، اور انکے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ بھول (فائل ہو) گئے (تیری) یاد (سے)۔

وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا (۱۸)

اور یہ تھے لوگ کھینے (ہلاکت) والے۔

فَقَدْ كَذَّبُواكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا

سو وہ تو جھٹلا چکے تم کو تمہاری بات میں اب تم نہ پھیر (گھماؤ) دے سکتے ہو، نہ مدد کر سکتے ہو۔

وَمَنْ يَظْلِمِ مَنكُم نَذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا (۱۹)

اور جو کوئی تم میں گنہگار ہے اسکو ہم چکھائیں گے بڑی مار۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لِيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے رسول، سب کھاتے تھے کھانا،

وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ

اور پھرتے تھے بازاروں میں۔

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ

اور ہم نے رکھا ہے تم میں ایک دوسرے کے جانچنے کو (تا کہ) دیکھیں (تم) ثابت (قدم) رہتے ہو؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا (۲۰)

اور تیرا رب سب دیکھتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا

اور بولے جو لوگ امید نہیں رکھتے کہ ہم سے ملیں گے، کیوں نہ اترے ہم پر فرشتے؟ یا ہم دیکھتے اپنے رب کو۔

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا (۲۱)

بہت بڑائی رکھتے ہیں اپنے جی میں، اور سر چڑھ (سرکشی کر) رہے ہیں بڑی شرارت (سرکشی) میں۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ

جس دن دیکھیں گے فرشتے، کچھ خوشخبری نہیں اس دن گنہگاروں کو،

وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا (۲۲)

اور کہیں گے، کہیں روکی جائے کوئی اوٹ۔

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا (۲۳)

اور ہم پہنچے انکے کاموں پر، جو کئے تھے، پھر کر ڈالا اس کو خاک اڑتی۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقْرًا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا (۲۴)

بہشت کے لوگ اُس دن خوب رکھتے ہیں ٹھکانا، اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی۔

وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاءُ بِالْعَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا (۲۵)

اور جس دن پھٹ جائے آسمان بدلی سے، اور اُتارے فرشتے اتارا لگا کر (کثرت سے)۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ

راج اس دن سچا ہے رحمن کا۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا (۲۶)

اور ہے وہ دن منکروں پر مشکل۔

وَيَوْمَ يَعِضُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ

اور جس دن کاٹ کاٹ کر کھائے گا گنہگار اپنے ہاتھ، کہے گا:

يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا (۲۷)

کسی طرح میں نے پکڑی ہوتی رسول کے ساتھ راہ۔

يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لِمَ اتَّخَذْتُ فُلَانًا خَلِيلًا (۲۸)

اے خرابی میری کہیں نہ پکڑی ہوتی میں نے فلا نے کی دوستی۔

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي

اس نے بہکا دیا مجھ کو نصیحت سے، مجھ تک پہنچے پیچھے۔

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا (۲۹)

اور ہے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (۳۰)

اور کہا رسول نے، اے رب میرے! میری قوم نے ٹھہرایا اس قرآن کو جھک جھک (بک بک)۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ

اسی طرح رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دشمن، گنہگاروں میں سے۔

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا (۳۱)

اور بس (کافی) ہے تیرا رہ راہ دکھانے کو، اور مدد کرنے کو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً

اور کہنے لگے وہ لوگ جو منکر ہیں، کیوں نہ اتر اس پر قرآن سارا ایک جگہ۔

كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

اسی طرح اُتارنا تھا تا (کہ) ثابت (قدم) رکھیں ہم اس سے تیرا دل،

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا (۳۲)

اور پڑھ سنایا (اُتارا) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا (۳۳)

اور نہیں لاتے تجھ پاس کوئی کہاوت کہ ہم نہیں پہنچاتے تجھ کو ٹھیک بات، اور اس سے بہتر کھول کر (وضاحت سے)۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ

جو لوگ گھیرے آئیں گے اُوندھے پڑے منہ پر دوزخ کی طرف،

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا (۳۴)

انہی کا بُرا درجہ ہے اور بہت بجکے ہیں راہ سے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا (۳۵)

اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور ٹھہرایا اسکے ساتھ اس کا بھائی ہارون کام بٹانے والا (مددگار)۔

فَفَلْنَا آذَهَبًا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

پھر کہا ہم نے، تم دونوں جاؤ ان لوگوں پاس جنہوں نے جھٹلائیں ہماری باتیں۔

فَدَمَّرْنَا هُمْ تَدْمِيرًا (۳۶)

پھر دے مارا (ہلاک کر دیا) ہم نے انکو اکھاڑ کر (پوری طرح)۔

وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَا هُمْ وَجَعَلْنَا هُمْ لِلنَّاسِ آيَةً

اور نوح کی قوم کو، جب انہوں نے جھٹلایا پیغام لانے والوں کو، ہم نے انکو ڈبو دیا اور کیا انکو لوگوں کے حق میں نشانی۔

وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا (۳۷)

اور رکھی ہے ہم نے گنہگاروں کے واسطے دکھ کی مار۔

وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقَرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا (۳۸)

اور عاد کو اور ثمود کو اور کنوئیں والوں کو، اور کتنی سنگتیں (قومیں) اس بیچ میں بہت۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ

اور سب کو کہہ سنائیں ہم نے (دوسروں کی) کہاوتیں،

وَكُلًّا نَبِّرُنَا تَنْبِيرًا (۳۹)

اور سب کو کھو (ہلاک کر) دیا ہم نے کھپا کر (پوری طرح)۔

وَلَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا سَوْءًا

اور یہ لوگ ہو آئے ہیں اس بستی پاس جن پر برسایا بڑا برسائو۔

أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا

کیا دیکھتے نہ تھے اس کو؟

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا (۴۰)

نہیں، پر امید نہیں رکھتے جی اٹھنے کی۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور جہاں تجھ کو دیکھا کچھ کام نہیں تجھ سے مگر ٹھٹھے (مذاق) کرنے ۔

أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا (۱)

کیا یہی ہے جس کو بھیجا اللہ نے پیغام دے کر؟

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا

یہ تو لگای تھا کہ بچلائے (برگشتہ کر دیتا) ہم کو ہمارے ٹھا کر (معبودوں) سے، کبھی ہم نہ ثابت (قدم) رہتے اُن پر۔

وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ سَبِيلًا (۲)

اور آگے جانیں گے جس وقت دیکھیں گے عذاب کو کون بہت بچلا (بھٹکا) ہے راہ سے ۔

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا (۳)

بھلا دیکھ تو، جس نے پوجنا پکڑا اپنی چاؤ کا۔ کہیں تو لے سکتا ہے اُس کا ذمہ؟

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ

یا تو خیال رکھتا ہے کہ بہت ان میں سنتے یا سمجھتے ہیں؟

إِنَّ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا (۴)

اور کچھ نہیں، وہ برابر ہیں چوپایوں کے، بلکہ وہ بھکے ہیں بہت راہ سے ۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

تُو نے نہ دیکھا اپنے رب کی طرف کیسی لمبی کیں پر چھائیں؟

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا

اور اگر چاہتا اس کو ٹھہرا رکھتا،

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا (۵)

پھر ہم نے ٹھہرایا سورج اس کا راہ بتانے والا ۔

ثُمَّ قَبْضْنَا هُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا (۶)

پھر کھینچ لیا اس کو اپنی طرف سہج سہج سمیٹ کر ۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا
اور وہی ہے جس نے بنا دی تم کو رات اوڑھنا اور نیند آرام،

وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا (۷)

اور دن بنا دیا اٹھ نکلنا۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

اور وہی ہے جس نے چلائیں باوین (ہوائیں)، خوشخبریاں لاتیں اُسکی مہر (رحمت) سے آگے۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا (۸)

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی ستھرائی (پاک) کرنے کا۔

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلَدَةً مَيِّتًا

کہ جلاوین (زندہ کریں) اس سے مرگئے دیں کو،

وَنُسْقِيهِ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْبِيَاءَ كَثِيرًا (۹)

اور پلائیں اسکو اپنے بنائے (پیدا کئے) بہت چوپایوں اور آدمیوں کو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا

اور طرح طرح بانٹا اسکو اُنکے بیچ میں تا (کہ) دھیان رکھیں (صحیح پکڑیں)۔

فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (۱۰)

پھر نہیں رتتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا (۱۱)

اور اگر ہم چاہتے اٹھاتے ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا۔

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا (۱۲)

سوٹو کہا نہ مان منکروں کا، اور مقابلہ کر اُنکا اس سے بڑے زور سے۔

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

اور وہی ہے جس نے ملے چلائے دو دریا،

هَذَا عَذَبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ

یہ (ایک) بیٹھا ہے پیاس بجھاتا، اور یہ (ایک) کھاری ہے کڑوا۔

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا (۵۳)

اور رکھا ان دونوں کے بیچ پردا اور اوٹ (رکاوٹ) روکی (جو دونوں کو ملنے سے روکتی ہے)۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا

اور وہی ہے جس نے بنایا ہے پانی سے آدمی، پھر ٹھہرایا اس کا جد (نسب) اور سسرال۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا (۵۴)

اور ہے تیرا رب سب کر سکتا۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَّا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ

اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر وہ چیز، کہ نہ بھلا کرے اُنکا نہ بُرا۔

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا (۵۵)

اور ہیں منکر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ دے رہا۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (۵۶)

اور تجھ کو ہم نے بھیجا، یہی خوشی اور ڈر سنانے کو۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَا مَنَ شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (۵۷)

تو کہہ، میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری، مگر جو کوئی چاہے کہ لے رکھے اپنے رب کی طرف راہ۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ

اور بھروسہ کر اس جیتے پر جو نہیں مرتا، اور یاد کر اسکی خوبیاں۔

وَكَفَىٰ بِهِ بَدُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا (۵۸)

اور وہ بس (کافی) ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

جس نے بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے بیچ ہے چھ دن میں،

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

پھر قائم (جلوہ فرما) ہوا تخت پر۔

الرَّحْمَنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا (۵۹)

وہ بڑی مہروالا (رحمن ہے)، سو پوچھ اس سے جو اسکی خبر رکھتا ہو۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ

اور جب کہیں اُن کو، سجدہ کرو رحمن کو۔

قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ

کہیں، رحمن کیا ہے؟

أَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا (۶۰)

کیا سجدہ کرنے لگیں گے ہم جس کو تو فرمائے گا؟ اور بڑھتا رہے انکا انکار بدکنا۔ (سجدہ)

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا (۶۱)

بڑی برکت ہے اسکی جن نے بنائے آسمان میں بُرج، اور رکھا اس میں چراغ اور چاندُ جالا کرنے والا۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن، بدلتے،

لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا (۶۲)

اسکے واسطے جو چاہے دھیان رکھنا یا شکر کرنا۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

اور بندے رحمن کے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں،

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (۶۳)

اور جب بات کرنے لگیں اُن سے بے سمجھ لوگ کہیں صاحب سلامت۔

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا (۶۴)

اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدے میں اور کھڑے۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
اور وہ جو کہتے ہیں، اے رب! ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب،

إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (۶۵)

بیشک اس کا عذاب بڑی چٹی (خسارہ) ہے۔

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا (۶۶)

وہ بڑی جگہ ہے ٹھہراؤ کی، اور بڑی جگہ رہنے کی۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

اور وہ کہ جب خرچ کرنے لگیں، نہ اڑائیں (اصراف کریں) اور نہ تنگی (اقتل) کریں،

وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا (۶۷)

اور ہے اسکے بیچ ایک سیدھی گزران (معتدل خرچ)۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

اور وہ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ اور حاکم کو

وَلَا يَفْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اور نہیں خون کرتے جان کا جومع کی اللہ نے، مگر جہاں چاہیے، اور بدکاری (زنا) نہیں کرتے،

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا (۶۸)

اور جو کوئی کرے یہ کام وہ بھڑے گناہ سے۔

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا (۶۹)

دوونا ہو اس کو عذاب دن قیامت کے، اور پڑا رہے اس میں خوار ہو کر۔

إِنَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

مگر جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کیا کچھ کام نیک،

فَأُولَئِكَ يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

سوا کو بدل دیگا اللہ برائیوں کی جگہ بھلائیاں۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (۷۰)

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا (۷۱)

اور جو کوئی توبہ کرے اور کرے کام نیک، سو وہ پھر (پلٹ) آتا ہے اللہ کی طرف پھر (پلٹ) آنے کی جگہ۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا (۷۲)

اور وہ جو شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں، اور جب ہو نکلیں کھیل کی باتوں پر نکل جائیں بزرگی رکھ کر۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا (۷۳)

اور وہ کہ جب ان کو سمجھائیے ان کے رب کی باتیں، نہ ہو پڑیں ان پر بہرے اندھے۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ

اور وہ جو کہتے ہیں،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

اے رب! دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (۷۴)

اور کر ہم کو پرہیزگاروں کے آگے۔

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا

ان کو بدلہ ملے گا کوٹھوں کے جھرو کے (محل)، اس پر کہ ٹھہرے (ممبر کرتے) رہے،

وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا (۷۵)

اور لینے (استقبال کو) آئیں گے ان کو وہاں دُعا اور سلام کہتے۔

خَالِدِينَ فِيهَا

رہا کریں ان میں۔

حَسَنَاتٌ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا (۷۶)

خوب جگہ ہے ٹھہراؤ کی، اور خوب جگہ رہنے کی۔

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

تو کہہ، پرواہ نہیں رکھتا میرا رب تمہاری، اگر تم اس کو نہ پکارا کرو۔

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا (۷۷)

سو تم جھٹلا چکے، اب آگے ہوتا ہے بھینٹا (سزا جس سے جان چھڑانی محال ہو)۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com